کیا ہمیں کرسمس منانا چاہیے؟

مصنف: ریورنڈ فرید فرخ، پی ایچ۔ڈی

اسمبلیز آف گاڈ تھیالوجیکل سیمنری

سال بھر میں بہت سے ایسے مواقع آتے ہیں جب سالگرہ کا دن خوشی اور شادمانی کا سبب بنتا ہے۔ بچے اپنی سالگرہ کا بے صبری سے انتظار کرتے ہیں، کیونکہ یہ اُن کی زندگی کے ایک اور سال کے مکمل ہونے کی نشانی ہوتی ہے۔ وہ ہمیشہ کسی خاص تحفے کی اُمید رکھتے ہیں۔ والدین بھی اپنے بچوں کی سالگرہ بڑے جوش وخروش سے مناتے ہیں۔

بعض شخصیات کی سالگرہ قومی سطح پر بھی منائی جاتی ہے۔ پاکستان میں یومِ قائد، بانئ پاکستان محمد علی جناح کی پیدائش کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ اسی طرح 9 نومبر کو یومِ اقبال، قومی شاعر ڈاکٹر محمد اقبال کی سالگرہ کی تقریبات کے طور پر منایا جاتا ہے۔ پاکستان کے معاشرتی تناظر میں مذہبی سطح پر سب سے نمایاں پیدائش کی تقریب میلادالنبی ہے، جو ربیع الاوّل کے مہینے میں منائی جاتی ہے۔ اسی طرح 14 اگست ملک کی پیدائش یا قیامِ پاکستان کا قومی جشن ہے۔

کرسمس کی تقریب

کرسمس یسوع مسیح کی پیدائش کی یادگار ہے۔ مسیحی اور مسلمان دونوں یسوع کی پیدائش کو ایک اہم شخصیت کی اہم آمد کے طور پر قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اُن کی والدہ مریم، انجیل کے مطابق سب سے مُعزّز اور محترم خواتین میں شمار ہوتی ہیں، اور وہ واحد خاتون ہیں جن کا نام قُرآن مجید میں صراحت کے ساتھ مذکور ہے۔

اُردو زبان میں عیسیٰ کو عموماً حضرت یسوع کہا جاتا ہے۔ ''حضرت'' عربی زبان کے لفظ حاضر سے ماخوذ ہے، جس کا بنیادی مفہوم ''حضور'' یا ''موجود'' ہونا ہے۔ یہ لقب کسی معزز اور باعزت شخصیت کے احترام کے اظہار کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

یہی نہیں فارسی اور اُردو زبان میں بھی یہ لفظ استعمال ہوتا ہیں۔ چناچہ شہید پاسبانِ کلیسیا رفنڈ ہائیک ہووسپیان کے لکھا ہوئے سب سے مشہور فارسی مسیحی گیت کا عنوان ہے: ''میں تیری حضوری کا پیاسا ہوں۔'' اس کا کورَس کچھ یوں ہے: تشنۂ وجود تم تشنۂ حضورتَم ۔

اس گیت میں ایماندار کی اُس گہری تڑپ کا اظہار ہے جو وہ خُدا کی حضوری کے لیے اپنے دل میں محسوس کرتا ہے۔

مقدسہ مریم کے رَحم میں کون تھا؟

مسیحی اور مسلمان اس بات پر متفق ہیں کہ مقدسہ کنواری مریم کے بطن میں کوئی خاص ہستی پروان چڑھ رہی تھی۔ دونوں اس امر پر بھی متفق ہیں کہ یسوع کی پیدایش ایک معجزانہ حقیقت تھی۔ وہ بغیر کسی انسانی باپ خُدا کے روح سے پیدا ہوا۔ انسانی تاریخ میں ایسا غیر معمولی اور بے مثال واقعہ دوبارہ کہیں نظر نہیں آتا۔

یسوع کی معجزانہ پیدایش کے متعلق ان مشترکہ نکات کے درمیان ایک اہم سوال یہ جنم لیتا ہے: آخر مقدسہ مریم کے بطن میں کون تھا؟ کیا یسوع محض انبیاء کی ایک طویل فہرست میں ایک اور نبی تھے؟ یا وہ اس سے کہیں زیادہ تھے؟

مُقدّس انجیل اس اہم سوال کی وضاحت پیش کرتی ہے کہ مریم کے رَحمِ مادر میں کون تھا:

> "چھٹے مہینے میں جبرائیل فرِشتہ خُدا کی طرف سے گلیل کے ایک شہر میں جس کا نام ناصرۃ تھا ایک کُنواری کے پاس بھیجا گیا۔ جس کی منگنی داوٗد کے گھرانے کے ایک مرد یُوسُف نام سے ہُوئی تھی اور اُس کُنواری کا نام مریم تھا۔ اور فرِشتہ نے اُس کے پاس اَندر آ کر کہا سَلام تُجھ کو جس پر فضل ہُوا ہے! خُداوند تیرے ساتھ ہے۔ وہ اِس کلام سے بہُت گھبرا گئی اور سوچنے لگی کہ یہ کَیسا سَلام ہے۔ فرِشتہ نے اُس سے کہا اَے مریم! خَوف نہ کر۔ کیُونکہ خُداوند کی طرف سے تُجھ پر فضل ہُوا ہے۔ اور دیکھ تُو حامِلہ ہوگی اور تیرے بَیٹا ہوگا۔ اُس کا نام یِسُوع رکھنا۔ وہ بُزُرگ ہوگا اور خُدا تعالےٰ کا بَیٹا کہلائے گا اور خُداوند خُدا اُس کے باپ داوٗد کا تخت اُسے دے گا۔ اور وہ یعقُوب کے گھرانے پر ابد تک بادشاہی کرے گا اور اُس کی بادشاہی کا آخِر نہ ہوگا۔ مریم نے فرِشتہ سے کہا کہ یہ کیونکر ہوگا جبکہ مَیں مرد کو نہیں جانتی؟ اور فرِشتہ نے جواب میں اُس سے کہا کہ رُوحُ القُدس تُجھ پر نازِل ہوگا اور خُدا تعالےٰ کی قُدرت تُجھ پر سایہ ڈالے گی اور اِس سبب سے وہ مَولُودِ مُقدّس خُدا کا بَیٹا کہلائے گا۔" (انجیل لوقا ۱: ۲۶-۳۵)

بائبل مقدس ہی مسیحیوں کے ایمان کی بنیاد ہے۔ اس بیان میں مُقدّس انجیل ہمیں یہ سکھاتی ہے

۱۔ جبرائیل فرشتہ نے یسوع کی پیدایش کی بشارت دی۔ (۲۶-۲۷)

۲۔ مریم اُس وقت کنواری تھیں جب اُنہیں خُدا کے روح کی قدرت سے حمل ٹھہرا۔ (۲۷، ۳۴)

۳۔ یسوع کو ایک ابدی بادشاہی عطا کی جائے گی، جس کا کبھی خاتمہ نہ ہوگا۔ (۳۳)

۴۔ یسوع، جو فرزند پاک ہے، خُدا کا بیٹا کہلائیں گے۔ (۳۵)

ہر وہ شخص جو خُدا پر ایمان رکھتا ہے، وہ اس نتیجے پر ضرور پہنچے گا کہ خُداوند یسوع مسیح کی پیدایش انسانی تاریخ میں ایک منفرد اور بے مثال واقعہ ہے۔ یہ بائبلی عبارت ہمیں واضح طور پر بتاتی ہے کہ مریم کے رَحمِ مادر میں پروان چڑھنے والا بچّہ محض ایک اور نبی نہیں تھا۔ آخر کون سا نبی ایسی تصوراتی اور معجزاتی پیدایش کا حامل ہوا؟

حضوری کا بھید

جبرائیل فرشتہ نے مقدسہ مریم سے کہا؛

> "اور فرِشتہ نے جواب میں اُس سے کہا کہ رُوحُ القُدس تُجھ پر نازِل ہوگا اور خُدا تعالےٰ کی قُدرت تُجھ پر سایہ ڈالے گی اور اِس سبب سے وہ مَولُودِ مُقدّس خُدا کا بَیٹا کہلائے گا۔" (لوقا ۱: ۳۵)

اس آیت میں روح القدس کو "خُدا تعالیٰ کی قدرت" کے ساتھ منسلک کیا گیا ہے۔ چونکہ یسوع کی پیدائش بالکل معجزانہ تھی اس لیے اُنکا کوئی حیاتیاتی (biological) باپ نہیں تھا۔ تاہم، یسوع نے ہمیشہ اپنے آسمانی باپ کے ساتھ کامل اور غیر منقطع رفاقت میں زندگی گزاری۔ درحقیقت، خُداوند یسوع مسیح کی پیدائش میں بھی مقدس تثلیث کی جھلک نمایاں ہے۔

نو ماہ تک مریم طفل یسوع کو اپنے رَحم میں لیے رہیں اور ہر حاملہ عورت کی طرح حمل کے آخری دنوں میں بچّے کی حرکت کو محسوس کیا۔ وہ اُس کی حضوری کو اپنے اندر محسوس کرتی تھیں۔

بعدازاں، جب یسوع پیدا ہوئے، تو چرواہے اُس نوزائیدہ مسیح سے ملاقات کے لیے آئے، کیونکہ فرشتوں نے اُنہیں اس خوشی کی خبر دی تھی۔ انجیل لکھتی ہے: ''مگر مریم اِن باتوں کو اپنے دِل میں رکھ کر غور کرتی رہی۔'' (لوقا ۲:۱۹) یقیناً، وہ ان سب باتوں پر پہلے ہی غور کرتی تھیں جب وہ اپنے رحم میں یسوع کی حرکت محسوس کرتی تھیں۔

آج ہم جو اس واقعہ کے دو ہزار سال بعد زندہ ہیں، ہمیں بھی اس حقیقت پر غور کرنے کی ضرورت ہے ہیں کہ حضرت یسوع کہلانے والے اس شخص کی اصل ہستی کیا ہے؟ ان کی حضوری کا بھید کیا ہے؟ کیا یسوع کی حضوری انسان کی حضوری ہے یا خُدا کی حضوری؟ کیا آپ بھی مقدسہ مریم کی طرح ان باتوں پر اپنے دل میں غور کریں گے؟

تحائفِ کرسمس

کرسمس کے مواقعہ پر لوگ ایک دوسرے کو تحائف دیتے ہیں۔ اس روایت کی اصل بنیاد اُن تحفوں پر ہے جو مجوسیوں نے نوزائیدہ یسوع کے حضور پیش کیے تھے۔ خُداوند یسوع مسیح خود بیان کرتے ہیں کہ یسوع نہ صرف تحفہ ہے بلکہ تحفے دینے والا بھی ہے۔ ایک موقع پر، وہ ایک سامری عورت سے کنویں پر ملے۔ اُس سے فرمایا: ''یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اگر تُو خُدا کی بخشش کو جانتی اور یہ بھی جانتی کہ وہ کون ہے جو تجھ سے کہتا ہے مجھے پانی پلا تو تُو اُس سے مانگتی اور وہ تجھے زندگی کا پانی دیتا۔'' (انجیل یوحنا ۴:۱۰) یہ عورت خُدا کے اس تحفے کو پہچان گئی اور فوراً جا کر اپنے سارے گاؤں کو مسیح کے بارے میں بتایا۔

نجات بھی ایک تحفہ ہے؛ یہ کمائی نہیں جاتی۔ نئے عہدنامے میں لکھا ہے: ''اِس لئے کے سب نے گُناہ کِیا اور خُدا کے جلال سے محرُوم ہیں۔ مگر اُس کے فضل کے سبب سے اُس مخلصی کے وسیلہ سے جو مسیح یِسُوع میں ہے مُفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔ (رومیوں ۳:۲۳-۲۴) یسوع مسیح نے ہمارے گناہوں کی قیمت ادا کی۔ یہ فضل کا تحفہ ہے یعنی خُدا کا غیر مستحق فضل۔

تحفے قبول بھی کیے جاتے ہیں اور رد بھی

اکثر لوگ تحفے لینا پسند کرتے ہیں، مگر کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو طبعیتاً بیزار یا سخت مزاج ہوتے ہیں۔ وہ دوسروں سے تحفہ لینے کے بجائے اپنی ضرورت کی ہر چیز خود خریدنا پسند کرتے ہیں۔ لیکن کسی تحفے کو رد کرنا تحفہ دینے والے کو بھی رد کرنے کے مترادف ہے۔

جیسا کہ ہم نے دیکھا، خُدا نے اپنے بیٹے کا تحفہ دُنیا کو عطا کیا ہے جس کی یاد میں ہم کرسمس مناتے ہیں۔ اسی طرح، خُدا یسوع مسیح کے وسیلہ سے ملنے والی نجات کا تحفہ بھی ہر شخص کو پیش کرتا ہے۔

''کرسمس'' کا حقیقی مفہوم

یسوع مسیح کی پیدائش کا یہ مقدّس تہوار نہ تو تحفوں پر مرکوز ہے، اور نہ صرف اُس کے کنواری مریم کے معجزانہ حمل پر۔ اس تہوار کا محور خُداوند یسوع مسیح کی حضوری ہے۔ وہ عمانوایل کہلاتے ہیں یعنی ''خُدا ہمارے ساتھ ہے''۔ یسعیاہ نبی نے مسیح سے تقریباً چھ سو سال پہلے نبوت کی تھی: ''لیکن خداوند آپ تم کو ایک نشان بخشے گا۔ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنے گی اور وہ اُس کا نام عمانوئیل رکھے گی۔'' (یسعیاہ ۷:۱۴)

کرسمس کا اصل مفہوم یہی ہے کہ خُدا ہمارے ساتھ ہے۔یقین رکھیں کہ مسیحی اِکلوتے سچے خُدا کی عبادت کرتے ہیں، جو یسوع مسیح عمانوایل کی صورت میں ظاہر ہوا۔

جب خُدا کی حضوری کلیسیا کے دل میں بھر جائے

میں ایک غیر مسیحی گھرانے میں پیدا ہوا اور پلا بڑھا۔ میں صراطِ مستقیم کی تلاش میں تھا اور دعا کرتا تھا کہ خُدا مجھے سیدھی راہ دکھائے۔ جب میں انیس برس کا ہوا تو خُدا نے معجزانہ طور پر میرے ہاتھوں میں ایک مقدس بائبل رکھ دی۔ انجیلِ مقدس میں میں نے خُداوند یسوع مسیح کے بارے میں پڑھ، اُسی ہستی کے بارے میں جس کی پیدایش کو ہم کرسمس کے موقع پر مناتے ہیں۔کرسمس ایک جلالی موقع ہے، کیونکہ خُدا کی حضوری مسیح میں ایمان رکھنے والے لوگوں کی جماعت کے دل میں بھر جاتی ہے۔ جب ہم یسوع کو عزیز رکھتے ہیں اور اُس کی بے شمار برکات پر غور کرتے ہیں تو اُس کی حضوری ہمارے اندر بڑھتی جاتی ہے۔ جب ہم اُس کی حمد و ستایش کے گیت گاتے ہیں، تو یہ حضوری اور بھی مضبوط ہوتی جاتی ہے۔ پوری دنیا میں پرستار خُداوند یسوع مسیح کی حضوری کے وسیلہ سے روحانی طور پر ایک ہو جاتے ہیں۔کرسمس کے دِنوں میں یسوع کی حضوری نہایت قوی ہو جاتی ہے۔کیا آپ ہمارے ساتھ کرسمس منائیں گے؟ آپ کا دلی خیر مقدم ہے!